22658 ـ حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائيگي

سوال

کیا حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائيگي جائز ہے کیونکہ میں اسی برس حج نہیں کرنا چاہتا مثلا :
میں حج سے تقریبا نصف ماہ قبل مکہ مکرمہ گیا اورعمرہ ادا کرنے کے بعد واپس چلا گیا توکیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ
علماء کرام میں بغیر کسی اختلاف کے حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائيگي جائز ہے ، اس میں کوئي فرق نہیں کہ اس برس حج کی نیت ہویا حج کی نیت نہ کی جائے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاربار عمرہ کیا اوریہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں ہی کیے جوکہ حج کے مہینوں میں سے ایک ہے ، حج کے مہینے یہ ہیں : شوال ، ذی القعدہ ، اورذی الحجہ ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف آخری عمرہ کےساتھ حج کیا جوحجۃ الوداع کہلاتا ہے ۔

امام بخاری اورمسلم رحمہما اللہ نے انس رضي اللہ تعالی سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چارعمرے کیے اوریہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں تھے صرف وہ عمرہ جوآپ نے حج کےساتھ کیا وہ نہیں ۔

ایک عمرہ حدیبیہ سے یا حدیبیہ کے زمانے میں ذی القعدہ کے مہینہ میں ، اورایک عمرہ اس کے اگلے برس وہ بھی ذی القعدہ میں ہی ، اورایک عمرہ جعرانہ سے جہاں آپ نے غزوہ حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں وہ بھی ذي القعدہ میں ہی تھا اورایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ ۔

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (4148) اورصحیح مسلم حدیث نمبر (1253) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(انس اورابن عمررضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث کا حاصل یہ ہے کہ دونوں کا چارعمروں میں اتفاق ہے اوران میں سے ایک چھ ہجری ذی القعدہ کے مہینہ میں حدیبیہ کےسال تھا اس میں انہیں روک دیا گیا تھا تووہ حلال ہوگئے

اوران كے ليے يہ عمره شمار كرليا گيا ۔

اوردوسرا عمره ذي القعده سات هجرى ميں عمره قضاء تها ، اورتيسرا عمره ذي القعده آٹھ هجرى ميں جسے عام الفتح كہا جاتا ہے ميں كيا ، اورچوتها عمره آپ صلى الله وسلم نے اپنے حج كےساتھ كيا اوراس كا احرام ذى القعده ميں تها اورعمل ذى الحجہ ميں كيا) ،

اورايک جگہ پركہتے ہيں :

(علماء كرام كہتے ہيں كہ : نبى صلى الله عليہ وسلم نے يہ عمره ذى القعده ميں اس مہينہ كى فضيلت اوراہل جاهليت كى مخالفت كى بنا پركيے تهے كيونكہ وه اسے افجر الفجور شمار كرتے تهے ۔۔۔ لهذا نبى صلى الله عليہ وسلم نے اس مہينے اس ليے كيا تا كہ اس كے جواز كا بيان بليغ ہو اوردورجاہليت كى رسم كے باطل كرنے ميں بهى زياده بالغ ہو ، والله اعلم) ۔

والله اعلم .